آپ ﷺ نے اپنی حیات طیبہ اور صحابہ کرام نے اپنی زندگیوں میں ان ساری اخلاقی وسماجی تعلیمات کو نمونہ کے طور پر پیش کیا تا کہ قیامت تک آنے والے لوگ اس سے راہنمائی حاصل کر سکیں اور معاشرے میں موجود بے سہارا، نادار لوگوں کی سماجی وفلاحی بہبود کا سامان تیار ہوتا رہے۔

مقالہ ہذا کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔

باب اوّل:۔ سماجی بہبود اور سامی ادیان کا تعارف

باب دوم:۔ سامی ادیان میں سماجی بہبود کے تصورات

باب سوم:۔ سامی ادیان میں سماجی بہبود کے عملی تصورات اور تقابلی جائزہ

پہلے باب کو تین فصول، دوسرے باب کو دو فصول اور تیسرے باب کو تین فصول میں تقسیم کیا گیا ہے۔ مقالہ کے آخر میں خلاصہ بحث، نتائج، سفارشات اور مصادر ومراجع دیئے گئے ہیں۔

میں نے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ توفیق ورحمت اور اپنی بساط کے مطابق اس مقالہ کو مکمل کرنے کی کوشش کی ہے لیکن انسان ہونے کے ناطے غلطی وکوتاہی سے خالی نہیں ہوسکتا۔ لہذا اس مقالہ میں موجود تمام کمزوریوں کا اعتراف کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے معافی کا طلب گار ہوں اور اگر کوئی بہتر نتائج وتحقیق سامنے آئیں تو یہ سب اللہ تعالیٰ کا انعام، اساتذہ کرام کی کوششوں اور والدین کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

محقق

احمد فضیل ابن سعید

شعبہ عربی وعلوم اسلامیہ